39806-ذی روح کا خاکہ بنانے کا حکم

سوال

اسلام میں خاکے بنانے کا حکم کیا ہے ؟

پسندیدہ جواب

رسم یعنی خاکہ بنانے کے دو معنی ہیں :

ایک یہ کہ ذی روح کا خاکہ بنانا، سنت نبویہ میں اس کی حرمت آئی ہے ، اس لیے ذی روح کا خاکہ بنانا جائز نہیں، کیونکہ صحیح حدیث میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

"ہر مصور آگ میں جائیگا"

اور ایک دوسری حدیث میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان کچھ اس طرح ہے :

"روزقیامت سب سے زیادہ شدید عذاب مصوروں کو ہوگا جو اللہ تعالی کی مخلوق پیدا کرنے کا مقابلہ کرتے ہیں"

اور اس لیے بھی کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان یہ بھی ہے :

"تصاویر والوں کو روز قیامت عذاب دیا جائیگا اور انہیں کہا جائیگا کہ جو تم نے بنایا تھا اس میں جان ڈالو"

اور اس لیے بھی کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے سود خور اور سود دینے ، اور مصور پر لعنت فرمائی ہے ، تو یہ تصویر کے حرام ہونے پر دلالت کرتی ہے ، اور علماء کرام نے اس کی شرح یہ کی ہے کہ اس سے ذی روح جانوروں اور انسانوں اور پرندوں کی تصویر مراد ہے .

لیکن جس میں روح نہیں اس کا خاکہ بنانا، یعنی دوسرے معنوں میں پہاڑ درخت ہوائی جہاز گاڑی وغیرہ کا خاکہ بنانے میں اہل علم کے ہاں کوئی حرج نہیں .

اور حرام خاکہ میں سے اسے استثنی کیا جائیگا جس کی ضرورت ہو، مثلا مجرموں کا خاکہ بنانا تاکہ لوگ اسے پہچان سکیں اور اسے پکڑا جا سکے ، یا شناختی کارڈ کی تصویر جس کے بغیر چارہ نہیں ، اور تصویر کے بغیر اسے حاصل کرنا ممکن نہیں ، اور اسی طرح اس کے علاوہ جس کی ضرورت پڑے .

اس لیے اگر حکمران دیکھے کہ کسی چیز کے خطرناک ہونے کی بنا پر اس کی تصویر بنانے کی ضرورت ہے ، تاکہ مسلمان اس کے شر سے محفوظ رہ سکیں اور اسے پہچان سکیں ، یا پھر کسی دوسرے اسباب کی بنا پر تو اس میں کوئی حرج نہیں ، اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے :

{اللہ تعالی نے اس سب کی تفصیل بتا دی ہے جو تم پر حرام کیا ہے ، مگر وہ بھی جب تم کو سخت ضرورت پڑ جائے تو حلال ہے }.الانعام (119).